

عرض ناشر

قرآن کریم اللہ رب العزت کا کلام مقدس ہے۔ یہ انسان کو اس کی زندگی کا اصل مقصد بتاتا ہے اور مرنے کے بعد جو حالات پیش آئیں گے، ان کی اطلاع دیتا ہے۔ اسی ناگزیر ضرورت کے زیر اثر دارالسلام اپنی نوعیت کا یہ منفرد اور جامع و نافع قرآنی قاعدے کا جدید ایڈیشن نہایت اہتمام سے شائع کر رہا ہے۔ یہ قاعدہ استاذ القراء قاری محمد ادریس العاصم رحمۃ اللہ علیہ نے قرآن کی تعلیم و تدریس کے لیے خاص طور پر مرتب فرمایا ہے اور اساتذہ و طلبہ کی سہولت کے لیے اسے سمعی و بصری شکل بھی دے دی گئی ہے، لہذا اسے پڑھ کر اور سن کر ان شاء اللہ صحیح طریقے سے قرآن کریم کی تلاوت کی جاسکتی ہے۔ اس میں طالبان علم کی سہولت کے لیے مختلف رنگوں کے ذریعے سے حروف کی پہچان کے نہایت مؤثر طریقے بروئے کار لائے گئے ہیں۔

جدید ایڈیشن کی نمایاں خصوصیات یہ ہیں:

■ اسباق کے شروع میں اساتذہ اور طلبہ کے لیے ضروری ہدایات دی گئی ہیں۔ ■ اسباق کو مشق میں مختلف رنگوں کے ذریعے نمایاں کیا گیا ہے۔ ■ سچے اور جوڑ کرنے کا طریقہ بتایا گیا ہے۔ ■ اسباق میں قرآنی مثالیں اہتمام سے بیان کی گئی ہیں اور غیر قرآنی کلمات سے اجتناب کیا گیا ہے۔ ■ اہم قواعد تجوید اور مخارج الحروف خصوصیت سے شامل کیے گئے ہیں۔ ■ جن کلمات کے لکھنے اور پڑھنے میں فرق ہے، ان کی وضاحت کی گئی ہے اور وقف کرنے کا طریقہ بھی بتایا گیا ہے۔ ■ قرآن کریم میں بعض کلمات ایسے ہیں جنہیں پڑھنا مشکل ہے، انہیں ادا کرنے کا طریقہ اچھی طرح اُجاگر کر دیا گیا ہے۔ ■ وقف اور رموز اوقاف تفصیل سے بتائے گئے ہیں۔ ■ چند اہم اسباق کا اضافہ بھی کیا گیا ہے۔ ■ آخر میں مسنون نماز، آیت الکرسی، قنوت و تر، سجدہ تلاوت کی مسنون دُعا اور نماز جنازہ کی دعائیں بھی درج کر دی گئی ہیں۔ اس جدید ایڈیشن میں مفید اور نتیجہ خیز اضافوں کی سعی جمیل کے لیے ادارے کے ریسرچ فیلو قاری عبدالرشید راشد رحمۃ اللہ علیہ کا خاص طور پر شکر گزار ہوں۔

طریقہ تدریس: ”قرآنی قاعدہ“ کی اہمیت عمارت میں بنیاد کی طرح ہے، اسے اساتذہ کرام تلفظ کے ساتھ با تجوید پڑھائیں۔ ہر سبق کی آڈیو ویڈیو ریکارڈنگ سنائی جائے تاکہ تلفظ اور لہجہ خوب پختہ ہو جائے۔ پڑھنے اور سننے کے ساتھ کاپیوں پر روزانہ سبق لکھنے کی عملی مشق، یعنی ہوم ورک کروایا جائے تاکہ طلبہ میں شروع سے ہی عربی لکھنے کی استعداد بھی پیدا ہو۔ یہ قاعدہ قرآن سیکھنے سکھانے کا ایسا لازوال تحفہ ہے جس کے حسنات و برکات کے چشمے ابد الابد تک پھوٹتے رہیں گے۔ واللہ ولی التوفیق و صلی اللہ علی سیدنا محمد۔

محتاج دعا / خادم کتاب و سنت

عبدالمالک مجاہد
(مدیر)



مارچ 2008ء

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ۝
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ۝

مفرد حروف بالترتيب

ہدایت ۱ سب سے پہلے طلبہ کو نقطوں کی پہچان کرائی جائے اور اس کے ساتھ ساتھ ہم شکل حروف میں نقطوں کی وجہ سے پیدا ہونے والا فرق بتائیں، جیسے: **ج ح خ، س ش، ز** وغیرہ
نقطوں کی پہچان: **•** ایک نقطہ کبھی حرف کے اوپر ہوتا ہے، جیسے: **ف** اور کبھی نیچے ہوتا ہے، جیسے: **ب،** **••** دو نقطے کبھی حرف کے اوپر ہوتے ہیں، جیسے: **ت** اور کبھی نیچے ہوتے ہیں، جیسے: **ی،** **•••** تین نقطے صرف حرف کے اوپر ہوتے ہیں، جیسے: **ث، ش۔**

سبق

الف	ب	ت	ث	ج	ح
خ	د	ذ	ر	ز	س
ش	ص	ض	ط	ظ	ع
غ	ف	ق	ك	ل	م
ن	و	ه	ء	ي	يا

ہدایت 2 طلبہ کو، جو حروف پُر (موٹے) پڑھے جاتے ہیں، وہ خوب پُر پڑھائیں، جیسے: **خ، ص، ض**

ط، ظ، غ، ق۔ جن حروف میں سیٹی کی آواز پیدا ہوتی ہے، ان میں سیٹی کی آواز پیدا کرائیں، جیسے:

ص، ز، س تاکہ شروع ہی سے طلبہ کا تلفظ درست ہو جائے، نیز حروف کی ادائیگی پر خوب توجہ دیں۔

ہدایت 3 اس سبق کو اچھی طرح یاد کرائیں۔ جب یہ صحیح یاد ہو جائے تو دوبارہ شروع کرائیں، اس طرح

کہ پہلے دائیں طرف سے، پھر بائیں طرف سے، پھر اوپر سے اور پھر نیچے سے مشق کرائیں۔

ا	ب	ت	ث	ج	ح
خ	د	ذ	ر	ز	س
ش	ص	ض	ط	ظ	ع
غ	ف	ق	ك	ل	م
ن	و	ھ	ء	ي	

نوٹ 1: عربی زبان میں حروف تہجی کی تعداد 29 ہے، جبکہ ہماری قومی زبان اردو میں حروف تہجی کی تعداد 37 ہے۔ اردو زبان میں 8 حروف زائد ہیں۔ وہ یہ ہیں: **پ، ت، ج، ڈ، ژ، گ، ے**۔ ان کے علاوہ دو چشمی ہا، یعنی **ھ** سے مل کر بننے والے حروف، جیسے: **بھ، پھ، تھ** وغیرہ بھی اردو کے مستقل حروف ہیں۔ اس طرح عربی اور اردو حروف تہجی کا فرق بھی بچوں کو ذہن نشین کرائیں۔

نوٹ 2: اردو زبان میں جن حروف تہجی کو ”امالہ“ یعنی بڑی **ے** کے ساتھ ادا کیا جاتا ہے، جیسے: **ب کو بے** پڑھا جاتا ہے، ان حروف کو عربی زبان میں الف کے ساتھ ادا کیا جاتا ہے، جیسے: **ب کو با** پڑھتے ہیں، یعنی جن حروف کے تلفظ کرنے میں دو حرف آتے ہیں وہ حروف الف کے ساتھ پڑھے جاتے ہیں۔ اور جن حروف کے تلفظ کرنے میں تین یا زیادہ حرف آتے ہیں وہ حروف عربی اور اردو زبان میں ایک طرح پڑھے جاتے ہیں، جیسے: **ج، ش، ے** وغیرہ۔

مفرد حروف بلا ترتیب

مشق

ع	ہ	ع	ح	غ	خ
حلق کے آخری حصے سے ادا ہوتے ہیں	حلق کے درمیانی حصے سے ادا ہوتے ہیں	حلق کے ابتدائی حصے سے ادا ہوتے ہیں			
ق	ک	ج	ش	ی	ض
زبان کی جڑ اور تالو سے ادا ہوتے ہیں	زبان کا درمیان اور تالو کے ملنے سے ادا ہوتے ہیں	زبان کی کڑوٹ اور اوپر والی داڑھوں کی جڑ سے ادا ہوتا ہے			
ل	ن	س	ط	د	ت
زبان کے کنارے، اوپر والے دانتوں کے مسوزھوں سے ادا ہوتے ہیں	زبان کی نوک، اوپر سمانے والے دو دانتوں کی جڑ سے ادا ہوتے ہیں	زبان کی نوک، اوپر سمانے والے دو دانتوں کے کنارے سے ادا ہوتے ہیں			
ص	ز	س	ف	ب	م
زبان کی نوک، سمانے اوپر نیچے دو دانتوں کے اندرونی کنارے سے ادا ہوتے ہیں	یہ چاروں حروف ہونٹوں سے ادا ہوتے ہیں	منہ کے خالی حصے سے ادا ہوتا ہے			

یہ سبق طلبہ کو اچھی طرح یاد کرائیں۔ اس سبق میں حروف کی گروہ بندی مخارج کے حساب سے کی گئی ہے۔ اور یہاں مخارج مختصر اسلوب میں بیان کیے گئے ہیں، تفصیل آخر میں ملاحظہ فرمائیں۔

حروف مرکبات

ہدایت ان حروف کو پڑھانے کا طریقہ یہ ہے کہ ہر حرف کو علیحدہ علیحدہ پڑھایا جائے، جیسے: **ہا** کو **ہاء**، **الف**، **من** کو **میم**، **نون**، **رسل** کو **راء**، **سین**، **لام** اور **یغیظ** کو **یا**، **غین**، **یا**، **ظا** پڑھائیں۔

سبق

ہا	عا	حا	قا	کا	شا
یا	صا	لا	لا	نا	زا
طا	دا	تا	فا	ما	وا
ہی	عی	خو	قر	کر	شی
من	یب	ہد	یس	ثم	تر
لم	قو	کل	قل	بہ	قد
رسل	ہود	نذر	وقع	بعد	رجس

قوم	قال	رجل	خلت
بلغ	نفس	غیا	فیه
کان	غضب	کتب	رایب
کنتم	یغیظ	بسبب	بهیج
تعبد	سراته	طرفك	عنده
اغنی	نہوت	یقضی	افاك
اثیم	عذاب	تجرى	اظلم
اضحك	جراد	كاشفة	تعجبون
یخدعون	خلقتنی	یصلونها	قصرت

حرکات کا بیان

زبر

زبر کی علامت یہ ـَ ہے۔ یہ ہمیشہ حرف کے اوپر ہوتی ہے۔ اس کو پڑھتے وقت حرف کو نہ لمبا کرنا ہے، نہ جھٹکا دینا ہے اور نہ مجہول ادا کرنا ہے، بلکہ لفظ کو بڑی نرمی کے ساتھ ادا کرنا ہے۔

ہدایت 1 پڑھتے جانے والے حروف کی ادائیگی میں ہونٹ گول نہ ہونے پائیں۔

ہدایت 2 جس الف پر زبر، زیر، پیش یا جزم ہو، وہ الف نہیں بلکہ ہمزہ ہوتا ہے، لہذا اس کو ہمزہ ہی پڑھائیں۔ الف صرف وہ ہے جو حرکت یا جزم کے بغیر ہو اور اس سے پہلے زبر ہو۔

ہدایت 3 زبر کو اتنا مت کھینچیں کہ الف بن جائے، جیسے: **بَ** سے **بَا** نہ بنے اور نہ ہی اتنی جلدی کریں کہ جھٹکا پیدا ہو، جیسے: **بَا** بلکہ **بَ** ہی رہے۔ اس پر خصوصی توجہ دلائیں۔

سبق

اَ	بَ	تَ	ثَ	جَ	حَ
اِ	دَ	ذَ	رَ	زَ	سَ
اُ	ھَ	ضَ	طَ	ظَ	عَ
اَو	وَ	قَ	کَ	لَ	مَ
اَن	وِ	هَ	هَ	هَ	یَ

ہایت 4 جن حروف کی آوازوں میں معمولی فرق ہے، ان کی آوازوں میں پائے جانے والے فرق کی مشق کرائیں، جیسے: **ت، ط، ث، س، ص، ق، ک، ذ، ز، ض، ظ** وغیرہ۔

قاعدہ 1: اگر ر پر زبر ہو تو ر پڑ ہوگی، لہذا اسے پڑ ہی پڑھائیں۔

ہجے کا طریقہ: یہاں سے ہجے (جوڑ) شروع کرائیں، جیسے: **فَرَضَ**: فاز بر ف، راز بر ر = **فَرَضَ** ضاد ز بر **ضَ** = **فَرَضَ**، اسی طرح **زَعَمَ**: زاز بر ز، عین ز بر ع = **زَعَمَ**، میم ز بر م = **زَعَمَ**۔

نیچے دیے گئے کلمات کی مشق اور ہجے احتیاط کے ساتھ کرائیں تاکہ حروف و حرکات کی ادائیگی کا حق ادا ہو۔

مشق

فَرَضَ	كَتَبَ	صَدَقَ	وَرَدَ	جَمَعَ
أَحَدًا	جَعَلَ	وَجَدَا	وَلَدَا	قَتَلَ
خَتَمَ	شَرَحَ	حَسَدَا	ضَرَبَ	كَسَبَ
فَعَلَ	حَشَرَ	مَكَثَ	بَلَغَ	ظَلَمَ
رَفَعَ	نَزَعَمَ	مَرَجَ	خَلَقَ	عَدَلَ
عَشَرَ	عَبَدَا	فَسَقَ	أَمَرَ	عَبَسَ

ہایت 5 جس کلمے کے آخر پر زبر ہو، اسے وقف کی صورت میں ساکن کر کے پڑھیں گے، جیسے: **فَرَضَ** سے **فَرَضُ** اور **جَعَلَ** سے **جَعْلُ** وغیرہ۔

زیر

ہدایت 1 پہلے زیر کی پہچان کرائی جائے کہ اس کی شکل زیر کی طرح یوں — ہوتی ہے اور یہ ہمیشہ حرف کے نیچے ہوتی ہے۔

ہدایت 2 زیر کو معروف پڑھائیں اور مجہول نہ پڑھائیں۔

ہدایت 3 زیر کو اتنا نہ کھینچا جائے کہ یا بن جائے اور نہ اتنی جلدی ہی کی جائے کہ جھٹکا محسوس ہو، جیسے: ا کھینچنے سے ای نہ بن جائے اور نہ اء ہو جائے بلکہ ا ہی رہے۔

سبق

ا	ب	ت	ث	ج	ح
خ	د	ذ	ر	ز	س
ش	ص	ض	ط	ظ	ع
غ	ف	ق	ک	ل	م
ن	و	ہ	ھ	ء	ی

قاعدہ 1: یہاں چونکہ ر کے نیچے زیر ہے، لہذا اسے بار یک ہی پڑھا جائے گا جبکہ پُر (موٹے) پڑھے جانے والے حروف: خ، ص، ض، ط، ظ، غ، ق، اس صورت میں بھی پُر (موٹے) پڑھے جائیں گے۔

ہدایت 4 جے (جوڑ) کرواتے وقت زبر اور زیر کی آوازوں کا فرق بتائیں، نیز بچوں سے بھی جے کرواتیں۔

مشق

غَضَبَ	فَهِيَ	حَفِظَ	خَشِيَ	حَبِطَ
عَمِلَ	حَسِبَ	عَلِمَ	عَهَدَ	سَفِهَ
سَخِرَ	أَذِنَ	شَرِبَ	إِسْرَمَ	يَيْسَ
يَلَجَ	صَعِقَ	خَسِرَ	لَبِثَ	فَلَقَ
رَضِيَ	شَهِدَ	بَرَقَ	قَمَرَ	كَرِهَ
نَسِيَ	لَعِبَ	وَلَدَ	طَفِقَ	رَحِمَ

ہدایت 5 عہد میں ع اور ہ کی آوازیں علیحدہ علیحدہ ہوں اور آوازوں میں نمایاں فرق محسوس ہو۔
 ہدایت 6 صَعِقَ اور سَخِرَ میں ص کی آواز موٹی اور س کی آواز باریک ہو، نیز بچوں کو اس فرق کا سبب بھی بتائیں۔

ہدایت 7 وقف کا طریقہ بھی بتائیں کہ جس کلمے کے آخر میں زبر ہو، اسے وقف کی صورت میں ساکن کریں گے، جیسے: اِبِلْ پر وقف کرتے وقت اِبِلْ اور قَمَرِ پر وقف کرتے وقت قَمَرِ پڑھیں گے وغیرہ۔

پیش

ہدایت 1 سب سے پہلے پیش کی پہچان کرائی جائے کہ اس کی شکل یوں **پ** ہے اور یہ ہمیشہ حرف کے اوپر ہوتی ہے۔

ہدایت 2 حرکت کو معروف ہی پڑھائیں، مجہول نہ پڑھائیں۔

ہدایت 3 پیش کو اتنا نہ کھینچا جائے کہ واؤمدہ کی آواز پیدا ہو جائے، جیسے: **ب** کو کھینچنے سے **بو** اور **ت** کو کھینچنے سے **تو** کی آواز پیدا نہ ہو، نیز اتنا جلدی بھی ادا نہ کریں کہ جھکا محسوس ہو۔ اس سے بچنا نہایت ضروری ہے۔

سبق

اُ	بُ	تُ	ثُ	جُ	حُ
خُ	دُ	ذُ	رُ	زُ	سُ
شُ	صُ	ضُ	طُ	ظُ	عُ
غُ	فُ	قُ	کُ	لُ	مُ
نُ	وُ	ہُ	ھُ	ءُ	یُ

قاعدہ 1: جس **پ** پر پیش ہو، وہ **پ** پڑھی جائے گی، جیسے: **مُرْسِلٌ**۔ لیکن اس کو اتنا پُر نہ کریں کہ ہونٹ گول ہو جائیں۔ بعض لوگ **پ** کو پُر کرتے وقت ہونٹ بھی گول کر لیتے ہیں، اس سے بچنا ضروری ہے۔

مشق

يَهَبُ	صُفِّ	حُبِّ	رُبْعِ	رُسُلُ
تَزِرُ	أَعْظُ	خَبَثُ	مُنْعَ	وَجَدَ
لُعِنَ	حَسَنَ	قَتَلَ	فَعَلَ	أَفُقِ
سُقِطَ	ذُكِرَ	دُعِيَ	نُفِخَ	كَلِمَةً
أُخِرَ	قُرِئَ	سُئِلَ	وَهُوَ	حُشِرَ
نُذِرَ	يَعِدُ	كُتِبَ	قُضِيَ	قُدِرَ

مزید وضاحت: **ذُکِرَ، حُشِرَ، قُدِرَ** اور **تَزِرُ** وغیرہ میں **ر** وقف کی صورت میں باریک اور وصل کی صورت میں، (جب حرکت پڑھی جائے گی تو) پڑھی جائے گی۔

نوٹ: **نُذِرَ** میں **ر** وصل کی صورت میں باریک پڑھی جائے گی لیکن وقف کی صورت میں **ر** پڑھی جائے گی۔

قاعدہ 2: جس کلمے کے آخر پر پیش ہو تو وقف کی صورت میں اسے ساکن کر کے پڑھیں گے، جیسے: **رُسُلُ** پر وقف **رُسُلُ** ہوگا وغیرہ۔

دوزبر یا تنوین

زبر کے بعد دوزبر کا سبق لایا گیا ہے تاکہ زبر اور دوزبر کے درمیان فرق اچھی طرح واضح ہو جائے۔
قاعدہ 1: دوزبر، دوزیر اور دو پیش کو تنوین کہتے ہیں۔ حروف تنوین پر بعض اوقات غنہ کیا جاتا ہے، نیز تنوین ہمیشہ کلمے کے آخر میں آتی ہے۔

قاعدہ 2: ناک میں آواز لے جانے کو غنہ کہتے ہیں اور غنہ ایک الف کے برابر کیا جاتا ہے۔

ہدایت 1: حرف تنوین کے ساتھ جو الف لکھا ہوتا ہے، وہ پڑھا نہیں جائے گا، جیسے: **بَا** کو بادوزبر **بَن** اور **تَا** کو تادوزبر **تَن** پڑھا جائے گا وغیرہ۔

ہدایت 2: حروف کی صحیح ادائیگی کا خیال رکھا جائے۔ ایسا نہ ہو کہ **بَا** پڑھتے وقت بادوزبر **بَان** ہو جائے بلکہ بادوزبر **بَن** ہی پڑھیں۔

سبق

اَ	بَ	تَ	ثَ	جَ	حَ
خَ	دَ	ذَ	رَ	زَ	سَ
شَ	صَ	ضَ	طَ	ظَ	مَ
غَ	فَ	قَ	کَ	لَ	لاَ
مَ	نَ	وَ	ہَ	ءَ	یَ

مشق

عَمَلًا	بَشَرًا	سَلَمًا	بَلَدًا	أَسَفًا
حَرَمًا	عَرَضًا	ثَمِنًا	حَسَنًا	طَبَقًا
قَصَصًا	سَفَهًا	أَبَدًا	بَطَرًا	عَجَبًا
أَحَدًا	وَسَطًا	مَرَضًا	رَغَدًا	مَثَلًا
جَنَفًا	عَدَدًا	مَلَكًا	وَطَرًا	رَشَدًا
حَرَجًا	أَجَلًا	وَلَدًا	مَرَحًا	أَذَى

ہدایت 3: جے (جوڑ) اور تنوین ے کی خوب مشق کرائیں، نیز پُر (موٹے) پڑھے جانے والے

حروف خ، ص، ض، ط، ظ، غ، ق کو خوب پُر (موٹا) پڑھائیں۔

قاعدہ 3: جب ر پر زبر ے یا دوز بر ے ہوں تو اسے موٹا اور پُر پڑھیں۔

قاعدہ 4: دوزبر والے کلمے پر وقف کرنے کی صورت میں اسے الف سے بدل دیا جاتا ہے، جیسے: سَلَمًا

پر وقف کریں تو اسے سَلَمًا پڑھیں گے، جَنَفًا کو جَنَفًا اور عَمَلًا کو عَمَلًا پڑھیں گے وغیرہ۔

دو زیر

زیر کے بعد دو زیر کا سبق لایا گیا ہے تاکہ بچے کو زیر اور دو زیر کے درمیان فرق کی اچھی طرح پہچان ہو جائے۔ دو زیر کو تنوین کہتے ہیں اور تنوین پر بعض اوقات غنہ کیا جاتا ہے۔

ہدایت 1 مخرج کا لحاظ رکھ کر پڑھایا جائے، نیز ان حروف کو پڑھاتے وقت احتیاط کی جائے کہ آواز ناک سے نہ نکلے۔

ہدایت 2 یہاں بھی حرف کی ذات، یعنی اس کی اصل آواز کو بڑھایا نہ جائے، جیسے: **پ** سے **بین** نہ بن جائے بلکہ **بن** ہی پڑھا جائے، نیز اسے مجہول بھی نہ پڑھا جائے۔

سبق

ا	ب	ت	ث	ج	ح
خ	د	ذ	ر	ز	س
ش	ص	ض	ط	ظ	ع
غ	ف	ق	ک	ل	م
ن	و	ہ	ھ	و	ی

مشق

بَدَام	بِقَبَس	كَذِب	نَفَقَة	كَبِد
عَلَق	لَبَن	رَاقِبَة	خَبَر	عَمَد
عَنَب	بِيَد	أَجَل	ثَمَن	مَسَد
لَهَب	سَخَط	عَمَل	غَضَب	حَسَن
فِئَة	سَفَرَة	بَشَر	مَثَل	قَدَر
سَعَة	لِغَد	شَجَر	ذِكْر	مَلِك

- ہدایت 3 **سَخَط** کے **س** کی ادائیگی میں سیٹی کی آواز نکلتے، نیز **خ** اور **ط** کو موٹا پڑھا جائے۔
- ہدایت 4 **بَشَر** میں **ر** وصل کی صورت میں باریک ہوگی جبکہ وقف کی صورت میں **ر** پُر پڑھی جائے گی۔ ایسے ہی **شَجَر** وغیرہ ہیں۔
- ہدایت 5 دوزیر کی صورت میں وقف کا طریقہ بتائیں کہ جس کلمے کے آخر میں دوزیر ہوں، اسے وقف کی صورت میں ساکن کریں، جیسے: **بَدَام** کا وقف **بَدَامُ** اور **عَمَل** کا وقف **عَمَلٌ** ہوگا وغیرہ۔
- مزید وضاحت: وہ کلمات جن کے آخر میں گول **ة** ہو، جیسے: **سَفَرَة** میں ہے تو ایسے کلمات میں وقف کی صورت میں گول **ة** کو **ا** ساکن سے بدل کر وقف کریں گے، جیسے: **سَفَرَة** سے **سَفَرَا** اور **نَفَقَة** سے **نَفَقَا** وغیرہ۔

دو پیش

ہدایت 1 دو پیش کی پہچان کرائیں کہ جن کی شکل یہ **پ** ہے۔ ان میں ایک پیش سیدھی اور ایک پیش الٹی لکھی جاتی ہے۔

ہدایت 2 جس **پ** پر ایک پیش ہو، اُسے پڑھا جاتا ہے۔ اسی طرح دو پیش والی **پ** بھی پڑھو گی۔

ہدایت 3 دو پیش کی تنوین ادا کرتے وقت حرف اپنی ذات سے زیادہ نہ بڑھایا جائے، جیسے: **ب** سے **بُون** نہ بن جائے بلکہ **بُن** ہی پڑھا جائے، نیز اسے مجہول بھی نہ پڑھا جائے۔

ہدایت 4 جو **پ** (موٹے) حروف پیچھے بتائے گئے ہیں، ان کو پُر اور جو حروف باریک ہیں، ان کو باریک پڑھا جائے۔

سبق

ا	ب	ت	ث	ج	ح
خ	د	ذ	ر	ز	س
ش	ص	ض	ط	ظ	ع
غ	ف	ق	ک	ل	م
ن	و	ہ	ھ	ء	ی

ہجے کا طریقہ: **عَمَل** کے ہجے اس طرح ہیں: عین زبر **ع**، میم زبر **م** = **عَم**، لام دو پیش **ل** = **عَمَل**

اور وقف کی صورت میں **عَمَلٌ** پڑھیں گے۔ **زَبَدٌ**: زاز بر **ز**، باز بر **ب**= **زَب**، وال دو پیش **د**= **زَبَدٌ** اور وقف کی صورت میں **زَبَدٌ** پڑھیں گے۔

ہدایت 5 بعض کلمات میں کچھ حروف موٹے اور کچھ باریک پڑھے جاتے ہیں، جیسے: **ظَلَلٌ** میں **ظ** پر ہے اور **ل** باریک ہے، کہیں ایسا نہ ہو کہ **ظ** کو پُر ادا کرتے وقت **ل** بھی پُر ہو جائے اور نہ ایسا ہو کہ **ل** کی وجہ سے **ظ** بھی باریک ہو جائے۔ اسی طرح **خُشْبٌ**، **بَقْرَةٌ**، **سُرُرٌ** وغیرہ میں بھی احتیاط کرنی چاہیے۔

مشق

بَقْرَةٌ	أَحَدٌ	سُرُرٌ	قِطْعٌ	حُمُرٌ	خُشْبٌ
عَمَلٌ	غَبْرَةٌ	كُتُبٌ	ظُلُلٌ	زَبَدٌ	قَدَمٌ
خُلُقٌ	حَسَنَةٌ	قَتَرَةٌ	ظَبَا	نَصَبٌ	كَلِمَةٌ
مَلَكٌ	مَرَضٌ	بَشَرٌ	قَسَمٌ	رَجُلٌ	حَرَجٌ
دِيَةٌ	أَشْرٌ	أُذُنٌ	لَعِبٌ	رُسُلٌ	جُدَادٌ

قاعدہ 1: جس کلمے پر وقف کریں، اگر اس کے آخر میں گول **ة** ہو تو اسے **ہ** ساکنہ سے بدلیں گے، جیسے: **بَقْرَةٌ** سے **بَقْرَہ**، **كَلِمَةٌ** سے **كَلِمَہ** اور **حَسَنَةٌ** سے **حَسَنَہ** وغیرہ۔ اور جس کلمے کے آخر میں گول **ة** نہ ہو بلکہ کوئی اور حرف ہو اور اس پر دو پیش ہوں تو اسے ساکن کر کے وقف کریں گے، جیسے: **مَلَكٌ** سے **مَلَكٌ**، **قَدَمٌ** سے **قَدَمٌ** اور **قَسَمٌ** سے **قَسَمٌ** وغیرہ۔

جزم یا سکون ۲

ہدایت 1 بچے کو جزم کی پہچان کرائیں کہ اس کی شکل یوں ۲ ہوتی ہے۔ جزم حرف کے اوپر ہوتی ہے اور اس کی اپنی کوئی آواز نہیں ہوتی۔

ہدایت 2 جس حرف پر جزم ہو، اسے ساکن کہتے ہیں، نیز جزم والا حرف اپنے سے پہلے حرف سے مل کر اکٹھا پڑھا جاتا ہے۔

سبق

اَبْ	اِبْ	اُبْ	اَتْ	اِتْ	اُتْ
اَثْ	اِثْ	اُثْ	اَجْ	اِجْ	اُجْ
اَحْ	اِحْ	اُحْ	اَخْ	اِخْ	اُخْ
اَدْ	اِدْ	اُدْ	اَذْ	اِذْ	اُذْ
اَرْ	اِرْ	اُرْ	اَنْرْ	اِنْرْ	اُنْرْ
اَسْ	اِسْ	اُسْ	اَشْ	اِشْ	اُشْ
اَصْ	اِصْ	اُصْ	اَضْ	اِضْ	اُضْ

اَظ	اِظ	اُظ	اُط	اِط	اَظ
اُع	اِع	اُع	اُع	اِع	اُع
اُق	اِق	اُق	اُف	اِف	اُق
اُک	اِک	اُک	اُک	اِک	اُک
اُم	اِم	اُم	اُم	اِم	اُم
اُء	اِء	اُء	اُء	اِء	اُء

قاعدہ 1: جزم کی صورت میں **ق، ط، ب، ج، د** کو ہلایا جائے۔ اسے قلقلہ کہتے ہیں۔

ہدایت 3 ان پانچ حروف کے علاوہ باقی حروف کی ادائیگی میں احتیاط سے کام لیا جائے اور بچوں کو حروف قلقلہ کی آواز پڑھ کر بتائی جائے، نیز بچوں کو یہ بھی بتایا جائے کہ کون سا حرف کس حرف سے مل رہا ہے اور اس کی پہچان کرائیں۔

ہجے کا طریقہ: **زَوَجًا** کے ہجے اس طرح ہیں: زاز بر واؤ **زَو**، جیم دوز بر **جَا** = **زَوَجًا**۔ یہاں جزم نے واؤ کو زاء سے ملا دیا ہے۔ اگر **زَوَجًا** پر وقف کرنا ہو تو **زَوَجًا** کی شکل میں ہوگا۔ اسی طرح **فِشْنَةً** کے ہجے ہیں: فازیر تا **فِشْن**، نون زبر **ن** = **فِشْن**، تا دوز بر **ة** = **فِشْنَةً**۔ جزم نے تا کو فاء سے ملایا ہے، **فِشْنَةً** پر وقف کرنا ہو تو **فِشْنَةً** کی صورت میں ہوگا۔

مشق

أَقْتُلْ	أَرْسَلْ	وَأَنْحَرْ	وَالْعَصِرْ
كَعَصْفٍ	لَوْلَوْأَ	شَانِ	تَعْلَمُ
كَاسًا	يَذَرُوكُمْ	إِقْرَأْ	شِئْتُمْ
لَمْ يَلِدْ	نُصِبْتُ	أَشْهَدُ	بَغِيًّا
فِتْنَةً	تَذْهَلُ	يَجْعَلُ	أَجْرَهُمْ
أَشْفَقْنَ	أَتَمَبْتُ	أَسْتَغْفِرُ	الْحَمْدُ
إِضْرِبْ	خُلِقْتُ	يَبْسَسُكَ	عَسَعَسَ
قُلْتُمْ	فِي الْأَرْضِ	مُسْرِفٌ	مُؤْمِنٌ

ہدایت 4 بعض لوگ ساکن حروف کو پڑھتے وقت ہلا دیتے ہیں۔ ایسا کرنا غلط ہے بلکہ ساکن کو پوری مضبوطی اور جہاؤ کے ساتھ مخرج سے ادا کیا جائے۔

ہدایت 5 جس کلمے کے آخری حرف پر جزم ہو تو وقف کی صورت میں اسے اسی طرح ہی پڑھا جائے گا، جیسے: **مَاهِيَةٌ** کو **مَاهِيَةٌ** ہی پڑھا جائے گا وغیرہ۔ اور جس کلمے کے آخر میں حرف قلقلہ متحرک ہو، اسے وقف کی صورت میں ساکن کر کے اچھی طرح قلقلہ کے ساتھ ادا کیا جائے گا، جیسے: **لَكَنُودٌ** سے **لَكَنُودٌ** وغیرہ۔

حروف مدہ

- قاعدہ 1: الف ساکن بے جھٹکے سے پہلے اگر زبر ہو تو اسے الف مدہ کہتے ہیں، جیسے: **بَا، تَا، ثَا** وغیرہ۔
- قاعدہ 2: واو ساکن سے پہلے اگر پیش ہو تو اسے واو مدہ کہتے ہیں، جیسے: **بُو، ثُو، جُو** وغیرہ۔
- قاعدہ 3: یا ساکن سے پہلے اگر زیر ہو تو اسے یا مدہ کہتے ہیں، جیسے: **دِی، رِی، اِی** وغیرہ۔
- ہدایت 1** یہ تینوں حروف، حروف مدہ کہلاتے ہیں۔ ان کو ایک الف کے برابر کھینچ کر پڑھا جاتا ہے۔ بعض لوگ ان کو ایک الف سے کم اور بعض ان کو ایک الف سے زیادہ کھینچتے ہیں۔ یہ دونوں طریقے غلط ہیں، اس لیے حروف مدہ کی اچھی طرح پہچان کرائیں اور ان کی صحیح ادائیگی کرائیں۔

سبق

بَا	بُو	بِی	تَا	تُو	تِی
ثَا	ثُو	ثِی	جَا	جُو	جِی
حَا	حُو	حِی	خَا	خُو	خِی
دَا	دُو	دِی	ذَا	ذُو	ذِی
رَا	رُو	رِی	زَا	زُو	زِی
سَا	سُو	سِی	شَا	شُو	شِی

صَا	صُو	صِی	ضَا	ضُو	ضِی
طَا	طُو	طِی	ظَا	ظُو	ظِی
عَا	عُو	عِی	غَا	غُو	غِی
فَا	فُو	فِی	قَا	قُو	قِی
کَا	کُو	کِی	لَا	لُو	لِی
مَا	مُو	مِی	نَا	نُو	نِی
وَا	وُو	وِی	هَا	هُو	هِی
ءَا	ءُو	ءِی	یَا	یُو	یِی

مَدَّ معلوم کرنے کا طریقہ: ایک الف کا اندازہ اس طرح کیا جاتا ہے کہ کھلی انگلی درمیانے طریقے سے بند کی جائے یا بند انگلی کو درمیانے طریقے سے کھولا جائے۔ لیکن یہ محض اندازہ ہے، اصل دارو مدار استاد کے پڑھانے پر ہے۔

ہدایت 2 حروف مدہ کو مخارج کا لحاظ کر کے پڑھائیں اور ان کو مجہول پڑھنے سے بچائیں۔

ہدایت 3 صرف حرف مدہ لبا کیا جائے۔ بعض لوگ حرف مدہ لبا کرنے کے ساتھ اس سے پہلے حرف کو بھی لبا کر دیتے ہیں، اس سے بھی بچا جائے۔

مشق

قَالَ	خَاطَبَ	عَاقَبَ	قَالُوا	سَاهُونَ
قُولُوا	مُصْلِحُونَ	يَشْعُرُونَ	يَعْمَلُونَ	حَفِيطٌ
لَطِيفٌ	رَحِيمٌ	قِيلَ	أَحِيطَ	سِيقَ
شَدِيدٌ	عَظِيمٌ	عَجِيبٌ	تَجَرَّى	حِينَ
ضَرَبُوا	كَرِيمٌ	سَمِيعٌ	حَكِيمٌ	نُوحِيهَا
حِيلَ	غِيْضَ	يُرِيدُ	فَقِيرٌ	أُذِينَا
عَزِيزٌ	مُقِيتٌ	أَكِيدُ	مُجِيبٌ	وَكِيلٌ

ہدایت 4 سَمِيعٌ پر وقف کی صورت میں اور اسی طرح جس حرف مدہ کے بعد والے حرف پر وقف کرنا ہو تو اسے ساکن کر کے حرف مدہ پر تین یا چار الف کے برابر مد کر سکتے ہیں، یعنی حرف مدہ کو تین یا چار الف کے برابر لمبا کیا جاسکتا ہے۔

ہدایت 5 مُجِيبٌ پر وقف کرتے وقت مد کے ساتھ ساتھ قلقلہ بھی ہوگا، اسی طرح شَدِيدٌ، سِيقَ، عَجِيبٌ وغیرہ پر بھی بوقت وقف قلقلہ ہوگا۔

حروفِ لَین

قاعدہ 1: واؤ اور یا ساکن سے پہلے اگر زبر ہو تو ان کو حروفِ لَین کہتے ہیں۔ واؤ لَین کی مثالیں: **بَو، تَو، ثَو** وغیرہ اور یائے لَین کی مثالیں: **بِی، تِی، ثِی** وغیرہ ہیں۔

ہدایت 1: حروفِ لَین کو نرمی سے ادا کریں، نیز حروفِ لَین اور حروفِ مدہ کی آوازوں میں فرق بھی کریں۔

ہدایت 2: حروفِ لَین بھی حروفِ مدہ کی طرح ایک الف کے برابر لمبے کیے جائیں لیکن ادائیگی میں آواز معروف ہو، مجہول نہ ہو۔

سبق

بَو	بِی	تَو	تِی	ثَو	ثِی
جَو	جِی	حَو	حِی	خَو	خِی
دَو	دِی	ذَو	ذِی	رَو	رِی
زَو	زِی	سَو	سِی	شَو	شِی
صَو	صِی	ضَو	ضِی	طَو	طِی
ظَو	ظِی	عَو	عِی	غَو	غِی

فُو	فِي	قُو	قِي	كُو	كِي
لُو	لِي	مُو	مِي	نُو	نِي
وُو	وِي	هُو	هِي	اُو	اِي
		يُو	يِي		

ہجے کا طریقہ: عَفَوْنَا کے ہجے اس طرح ہوں گے: عین زبر ع، فا زبر واؤ فُو = عَفُو، نون زبر الف نَا = عَفَوْنَا، رُویدَا کے ہجے: را پیش ر، واؤ زبر یا وِي = رُوِي، دال دوزبر دَا = رُویدَا۔ وقف کی صورت میں اسے رُویدَا پڑھیں گے۔

مشق

عَفَوْنَا	قَوْلُ	يَوْمَئِذٍ	قَوْمَيْنِ
نَرُوجَا	يَوْمَ	يَرُونَهَا	اَوْتَادًا
تَوْبَةً	قَوْمِي	صَوْمًا	قَوْمًا
يَنْهَوْنَ	سَوْفَ	مَوْلُودٌ	يَنْعَوْنَ
كَيْدًا	كَيْفَ	رُؤِيدًا	اَيْنَ

کھڑا زبر ۱۔

حرکات کی دو حالتیں ہیں: پڑی یا سیدھی حالت اور کھڑی یا الٹی حالت، لہذا زبر کی بھی دو حالتیں ہیں: ایک پڑا زبر اور دوسرا کھڑا زبر۔

ہدایت 1 پڑے زبر ۱۔ اور کھڑے زبر ۱۔ کی پہچان کرائیں۔

ہدایت 2 کھڑے زبر کو ایک الف کے برابر کھینچنا چاہیے کیونکہ کھڑا زبر حرف مدہ الف کے قائم مقام ہوتا ہے۔

ہدایت 3 ن اور م کو اذا کرتے وقت آواز ناک میں ضرورت سے زیادہ نہ جائے۔

سبق

ا	ب	ت	ث	ج	ح
خ	د	ذ	س	ز	س
ش	ص	ض	ط	ظ	ع
غ	ف	ق	ك	ل	م
ن	و	ه	ھ	ء	ی

ہجے کا طریقہ: **مُولیٰ** کے ہجے اس طرح ہوں گے: میم پیش واؤ **مُو**، مین کھڑا زبر **سِی** = **مُولیٰ**۔
اسی طرح **عِیسیٰ**، **آیت** وغیرہ ہیں۔

مشق

يَخْشَى	سَبْجَى	قَلَى	عَلَى	غَوَى
عَصَى	عَسَى	طَغَى	يَحْيَى	أَحْوَى
رَمْيَ	سَرَايَ	يَرَى	إِسْحَقَ	أَخْرَ
أَدَمَ	أَثَرَ	أَزَرَ	أَيْتُ	أَلْفِ
إِبْرَاهِيمَ	مُوسَى	بَايَةَ	يَخْفَى	إِلَى
آتَى	يَرْضَى	أَدْنَى	عِيسَى	هَرُونَ

ہدایت 4 جس کلمے کے آخر پر کھڑا زبر ہو، اس پر وقف بھی اسی طرح ہوگا، جیسے: **عِيسَى** کا وقف **عِيسَى، غَوَى** کا وقف **غَوَى** اور **سَرَايَ** کا وقف **سَرَايَ** کی شکل ہی میں ہوگا وغیرہ۔

ہدایت 5 بعض لوگ کھڑے زبر والے کلمات پر وقف کرتے ہوئے تین تین یا چار چار الف کی مد کرتے ہیں۔ یہ بالکل غلط ہے۔ وقف میں بھی کھڑے زبر کی مقدار ایک الف ہی رہے گی۔

کھڑی زیر

زبر کی طرح زیر کی بھی دو قسمیں ہیں: پڑی زیر اور کھڑی زیر۔

ہدایت 1 پڑی زیر — اور کھڑی زیر — کی پہچان کرائیں۔

ہدایت 2 کھڑی زیر کو یائے مدہ کے برابر کھینچیں کیونکہ کھڑی زیر حرف مدہ ی کے قائم مقام ہوتی ہے۔

سبق

ا	ب	ت	ث	ج	ح
خ	د	ذ	س	ز	س
ش	ص	ض	ط	ظ	ع
غ	ف	ق	ک	ل	م
ن	و	ہ	ھ	ء	ی

ہجے کا طریقہ: **يَعْبُدُ** کے ہجے اس طرح ہیں: با زیر **ب**، عین زبر با **عَبْ** = **يَعْبُ**، دال زیر **د** = **يَعْبُدُ**۔ اسی طرح **نَسْتَجِي**، **يَعْمَلُ**، **أَهْلِيهِ** وغیرہ ہیں۔

مشق

بِه	فِيهِ	قَبْلَهُ	بَعْدَهُ	رُسُلِهِ
عَمَلِهِ	بِعَبْدِهِ	بَطْنِهِ	وَجْهِهِ	نَسْتَحْيِ
بِيَدِهِ	بِعَمَلِهِ	بَوْلَدِهِ	هَذِهِ	الْفِهِمُ
أَيْتِهِ	أَهْلِهِ	لِقَوْمِهِ	بِرُحْمِهِ	بَرْقِهِ
كُتِبَهُ	يَسْتَحْيِ	تُرْزَقَانِهِ	خِلَلِهِ	ثَمَرِهِ
قِيلَهُ	يُحْيِ	أُحْيِ	تُقَاتِهِ	قَلْبِهِ

ہدایت 3 اگر **ہ** کے نیچے کھڑی زیر ہو تو اسے وقف کی صورت میں ساکن کر کے پڑھیں گے، جیسے: **بِه** کا وقف **بِه** اور **فِيهِ** کا وقف **فِيهِ** کی صورت میں ہوگا، یعنی وقف میں کھڑی زیر بھی پڑی زیر کی طرح ختم ہو جائے گی۔

مزید وضاحت: **نَسْتَحْيِ**، **يَسْتَحْيِ**، **يُحْيِ**، **أُحْيِ** وغیرہ میں کھڑی زیر کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے وقف کریں گے، یعنی کلمے کے آخر میں یا کے نیچے کھڑی زیر ہو تو وہ وقف کی صورت میں باقی رہے گی۔

اَلٹا پیش ء

زبر اور زیر کی طرح پیش کی بھی دو حالتیں ہیں: سیدھا پیش اور اَلٹا پیش۔

ہدایت 1 سیدھے پیش **ھ** اور اُلٹے پیش **ء** کی پہچان کرائیں۔

ہدایت 2 اُلٹے پیش کو واؤ مدہ کے برابر کھینچ کر پڑھیں کیونکہ اَلٹا پیش حرف مدہ **و** کے قائم مقام ہوتا ہے۔

سبق

ا	ب	ت	ث	ج	ح
خ	د	ذ	ر	ز	س
ش	ص	ض	ط	ظ	ع
غ	ف	ق	ک	ل	م
ن	و	ہ	ھ	ء	ی

ہدایت 3 مذکورہ سبق اور دیگر تمام اسباقِ مخارج کا لحاظ کر کے پڑھائیں۔

ہجے کا طریقہ: **عِبَادَہ** کے ہجے اس طرح ہوں گے: عین زیر **ع**، با زبر الف **بَا** = **عِبَا**، دال زبر

دَ = **عِبَادَ**، ہا اَلٹا پیش **ہَ** = **عِبَادَہ**۔ اسی طرح باقی کلمات کے ہجے ہوں گے۔

مشق

عِبَادَةُ	فِضْلُهُ	قَوْمُهُ	أَمْرُهُ	عَمَلُهُ
خْتَمُهُ	كِتَابُهُ	عَذَابُهُ	لَهُ	مَعَهُ
يَرَهُ	أَكْفَرَهُ	خَلَقَهُ	أَمَاتَهُ	رَزَقَهُ
يَسْتَوْنَ	يَلُونِ	رَسُولُهُ	مَوْعِدَةٌ	وَرَى
فَلَهُ	وَشَاقَهُ	دَاوُدُ	صَدْرَهُ	وَرِثَهُ
أَطْعَمَهُ	نِعَمَهُ	سُبْحَنَهُ	قَبْضَتُهُ	أَنْشَرَهُ

ہدایت 4 کھڑی زیر کی طرح الٹا پیش بھی وقف میں ختم ہو جائے گا، جیسے: **عِبَادَةُ** پر وقف **عِبَادَةُ** کی شکل میں ہوگا، اسی طرح **قَوْمُهُ** کا وقف **قَوْمُهُ** اور **يَرَهُ** کا وقف **يَرَهُ** کی شکل میں ہوگا وغیرہ۔

تشدید

شد اس شکل **س** کی ہوتی ہے۔ اس کے تین دندائے ہوتے ہیں۔ حروف کی شد والی حالت کو تشدید کہتے ہیں اور جس حرف پر شد ہو، وہ مشدو کہلاتا ہے۔

ہدایت 1 مشدو حرف دو دفعہ پڑھا جاتا ہے، نیز مشدو حرف کو اس سے پہلے حرف کے ساتھ ملا کر پڑھا جاتا ہے۔

ہدایت 2 مشدو حرف کی ادائیگی کے وقت حرف کو کھینچنے سے بچائیں، نیز **ن** اور **م** مشدو پر ایک الف کے برابر غنہ کریں۔

ہدایت 3 شد والے حرف سے پہلے حرف کو لمبا ہونے سے بچائیں، جیسے: **آب** میں با مشدو سے پہلے ہمزہ کو نہ کھینچیں کہ **آب** ہو جائے بلکہ **آب** ہی رہے، اسی طرح **آٹ**، **آٹ** وغیرہ ہیں۔

سبق

آب	آب	آب	آب	آب	آب
آٹ	آٹ	آٹ	آٹ	آٹ	آٹ
آح	آح	آح	آح	آح	آح
آذ	آذ	آذ	آذ	آذ	آذ
آر	آر	آر	آر	آر	آر
آس	آس	آس	آس	آس	آس

اَصُّ	اِصُّ	اَضُّ	اُضُّ	اِصُّ	اَصُّ
اَطُّ	اِطُّ	اَضُّ	اُضُّ	اِطُّ	اَطُّ
اَعُّ	اِعُّ	اَغُّ	اُغُّ	اِعُّ	اَعُّ
اَفُّ	اِفُّ	اَقُّ	اُقُّ	اِفُّ	اَفُّ
اَكُّ	اِكُّ	اَلُّ	اُلُّ	اِكُّ	اَكُّ
اَمُّ	اِمُّ	اَنُّ	اُنُّ	اِمُّ	اَمُّ
اَوُّ	اِوُّ	اَهُّ	اُهُّ	اِوُّ	اَوُّ
اَءُ	اِءُ	اَيُّ	اِئُّ	اِءُ	اَءُ

ہدایت 4 حرکات کے بعد واؤ اور یا مشدّد آجائیں تو انہیں بغیر غنہ کے سختی سے ادا کرائیں، جیسے: **زُوجَتْ**، **قَبِيْهَةٌ** وغیرہ۔

ہدایت 5 اگر واؤ اور یا غنہ والے ہوں، جیسے: **مَنْ يَقُولُ**، **مِنْ وَّالٍ** وغیرہ میں تو وہاں غنہ کرائیں۔

ہدایت 6 حرف مدہ کے بعد اگر مشدّد حرف آئے تو مد کرنا لازمی ہے، جیسے: **كَافَّةً**، **حَاجَّةً** وغیرہ۔

ہدایت 7 مشدّد حرف پر وقف احتیاط سے کرائیں اور قلقلہ نہ ہونے دیں۔ تاہم اگر وقف والا حرف، لتقلہ والا ہو تو وہاں قلقلہ ضرور کرائیں، جیسے: **بَغِيْرَ الْحَقِّ** وغیرہ۔

ہدایت 8 **ن، ی، ر** مشدّد پر بھی وقف احتیاط سے کرائیں کیونکہ اکثر طلبہ ان حروف میں غلطی کرتے ہیں۔

ہجے کا طریقہ: **حَاجَّہ** کے ہجے اس طرح ہوں گے: حازر الف مدجم **حَاج**، جم زبر **ج** = **حَاج**، ہا
 الٹا پیش **ہ** = **حَاجَّہ**۔ اسے بوقت وقف **حَاجَّہ** پڑھیں گے۔ **مِنْ یَوْمِ** کے ہجے اس طرح ہوں
 گے: میم زیر یا **مِنْ**، یا زیر واو **یَوْمِ** = **مِنْ یَوْمِ**، میم دو زیر **مِنْ** = **مِنْ یَوْمِ**۔ اسے بوقت وقف
مِنْ یَوْمِ پڑھیں گے۔

مشق

قَدَّرَ	عَمَّ	قِيَمَةُ
زُوجَتْ	مُسْلَبَةً	يَتَفَجَّرُ
بِقُوَّةٍ	حَاجَّهٗ	تَوَلَّيْتُمْ
مَنْ يَقُولُ	مِنْ يَوْمٍ	مَنْ يُفْسِدُ
مَنْ يُنْكِرُ	مِنْ نَبَايَ	مِنْ وَاٰلِ
عَيْنًا يَشْرَبُ	خَيْرٌ نَزْلًا	خَلَقَ نَعِيدُهُ
بِبَاسِطِ يَدَيَّ	سِرْجًا مُنِيرًا	خَيْرًا اَيَّرُهُ

اخفاء

ہدایت 1 جس نون پر جزم ہو، اسے نون ساکن کہتے ہیں۔

قاعدہ 1: نون ساکن یا تنوین کے بعد اگر ت، ث، ج، د، ذ، ز، س، ش، ص، ض، ط، ظ، ف، ق، ک میں سے کوئی حرف آئے تو وہاں غنہ ہوگا۔ اس غنہ کو اخفاء کہتے ہیں۔ غنہ ناک میں آواز لے جانے کو کہتے ہیں، نیز غنہ کو ایک الف کی مقدار کے برابر ادا کیا جاتا ہے۔

ہدایت 2 نون ساکن اور حروف اخفاء خواہ ایک کلمہ میں آئیں یا دو کلموں میں آئیں، ہر صورت میں غنہ ہوگا۔
قاعدہ 2: میم ساکن کے بعد اگر ب متحرک آجائے تو وہاں اخفاء مع الغنہ کر کے پڑھیں گے، جیسے: مَا لَهُمْ بِهِ وَغیره۔

ہجے کا طریقہ: کَنْز کے ہجے اس طرح کروائیں: کاف زبر نون کَنْ، زاد و پیش زُ = کَنْز۔ اس پر وقف کَنْز کی شکل میں ہوگا۔ اسی طرح باقی کلمات کے ہجے ہوں گے۔

مشق

مِنْكُمْ	مَنْ كَانَ	مِنْ قَبْلُ
إِنْ تُصْلِحُوا	فَمَنْ تَابَ	يُنْفُوا
أَنْزَلَ	وَالْأَنْفَ	عِنْدَهُ
ثُمَّ نَاقِلِيلاً	مَسْجِداً ضَرَاراً	خَاقٍ جَدِيداً
غَمْرَةً سَاهُونِ	عَمَلٌ صَالِحٌ	فَوَجَّ سَأَلَهُمْ

اظہار

قاعدہ 1: نون ساکن یا تنوین کے بعد اگر **ع، ہ، ح، غ، خ** میں سے کوئی حرف آئے تو وہاں اظہار ہوگا، یعنی غنہ نہیں ہوگا۔ ان چھ حروف کو **حروفِ حلقی** کہتے ہیں۔

ہدایت 1 نون ساکن کو ادا کر کے فوراً بعد والے حرف کو ادا کریں۔ درمیان میں دیر نہ لگے ورنہ اخفاء ہو جائے گا اور اتنی جلدی بھی نہ کریں کہ حرف صحیح ادا نہ ہو۔

ہدایت 2 **ع** اور **ح** کو ادا کرتے وقت بعض لوگ گلا گھونٹ لیتے ہیں۔ ایسا نہیں کرنا چاہیے بلکہ انھیں نہایت نرمی سے ادا کرنا چاہیے۔

ہدایت 3 بعض لوگ اظہار کرتے وقت نون کی آواز ناک میں لے جاتے ہیں۔ ایسا کرنا غلط ہے۔ نون ساکن کے بعد فوراً ہی دوسرے حروف ادا کریں۔

سجے کا طریقہ: **مَنْ اَمِنْ** کے سچے اس طرح ہوں گے: میم زبر نون **مَنْ**، ہمزہ کھڑا زبر **= مَنْ**، میم زبر **مَنْ** = **مَنْ اَمْر**، نون زبر **نَ** = **مَنْ اَمِنْ**۔ اسی طرح باقی کلمات کے سچے ہوں گے۔

مشق

مَنْ اَمِنْ	عَنْهُ	مِنْ عِلْمٍ
مِنْ حِكْمَةٍ	مِنْ غَيْرٍ	مِنْ خَلْفٍ
عَذَابًا اَلِيْمًا	جُرْفٍ هَارٍ	بِغُلْمٍ حَلِيْمٍ
عَجُوْزٌ عَقِيْمٌ	فَلَانًا خَلِيْلًا	رَفْرَفٍ خَضِرٍ

اقلاب

قاعدہ 1: **اقلاب** کے معنی ”بدلنے“ کے ہیں۔ نون ساکن یا تنوین کے بعد اگر با آجائے تو اس نون کو میم سے بدل کر غنہ کے ساتھ پڑھنے کو اقلاب کہتے ہیں، جیسے: **فَأَنْتِذُ** وغیرہ۔

بجے کا طریقہ: بجے کروانے کا طریقہ یہ ہے: **فَأَنْتِذُ** فاز بر میم **فَمَ**، بازیر ذال **بِذُ** = **فَأَنْتِذُ**۔

سَمِيعٌ بَصِيرٌ: سین زبر **سَ**، میم زیر یا **مِ** = **سَمِی**، عین دو پیش میم **عَمَ** = **سَمِيعٌ**، بازبر **بَ** = **سَمِيعٌ**، صاد زیر یا **صِ** = **سَمِيعٌ**، **أَبْصِرُ**، رادو پیش **رُ** = **سَمِيعٌ**، **أَبْصِرُ**۔ اس پر وقف یوں ہوگا، **سَمِيعٌ أَبْصِرُ**۔

ہدایت 1 یہاں بھی غنہ ایک الف کے برابر کیا جائے اور غنہ سے پہلے حرف کو لمبا نہ کیا جائے۔

ہدایت 2 بعض لوگ اقلاب کرتے وقت نون کی ملاوٹ کرتے ہیں۔ یہاں صرف میم پڑھنی ہے، نون نہیں پڑھنا کیونکہ نون میم سے بدل چکا ہے۔

مشق

مِنْ بَعْدِ	مِنْ بُطُونِ	مِنْ بَنِي
أَنْبَاكَ	أَنْ بُورِكَ	يَسْتَنْبِئُونَكَ
خَيْرًا بَصِيرًا	ضَلِيلٍ بَعِيدٍ	سَمِيعٌ بَصِيرٌ

ادغام

قاعدہ 1: ایک حرف کو دوسرے حرف میں داخل کر کے مشدد پڑھنے کو **ادغام** کہتے ہیں۔ نون ساکن یا تنوین کے بعد اگر **ی، م، و، ن** میں سے کوئی حرف آئے تو غنہ کے ساتھ ادغام ہوگا اور نون ساکن یا تنوین کے بعد اگر **ل، ر** میں سے کوئی حرف آئے تو غنہ کے بغیر ادغام ہوگا۔

قاعدہ 2: میم ساکن کے بعد اگر میم متحرک آجائے تو میم ساکن کو میم متحرک میں ادغام کر کے غنہ کے ساتھ پڑھیں گے، جیسے: **مِنْهُمْ مَّا** وغیرہ۔

ہجے کا طریقہ: ہجے کروانے کا طریقہ یہ ہے: **مَنْ يَقُولُ**، میم زیر یا **مَی**، یا زیر **ی** = **مَنْ یَی**، قاف پیش واؤ **قُو** = **مَنْ یَقُو**، لام پیش **لُ** = **مَنْ یَقُولُ**۔ اس پر وقف یوں ہوگا: **مَنْ یَقُولُ**۔ **مِنْ مَّطَرٍ**: میم زیر میم **مَم**، میم زیر **مَ** = **مَم**، طاز بر **ط** = **مِنْ مَّط**، رادو زیر **ر** = **مِنْ مَّطَرٍ**۔ اس پر وقف یوں ہوگا: **مِنْ مَّطَرٍ**۔

مشق

مَنْ يَقُولُ	مِنْ مَّطَرٍ	مِنْ وَرَقٍ
مِنْ نُّطْفَةٍ	عَيْنًا يَشْرَبُ	قَمَرًا مُنِيرًا
نُوحٌ وَعَادٌ	خَيْرٌ نُّزُلًا	
مِنْ رَبِّكُمْ	مِنْ لَدُنَّا	غَفُورًا رَحِيمًا
	أَكْلًا لَّمَّا	

ہایت **قَنَوَانٌ، صَنَوَانٌ، دُنْيَا، بُنْيَانٌ** میں ادغام نہیں ہوگا بلکہ صرف اظہار ہوگا۔

نون قطنی

قاعدہ 1: تنوین کے بعد اگر ہمزہ وصل ہو اور اس کے بعد آنے والا حرف ساکن ہو تو تنوین کے نون کو زیر دیتے ہیں کیونکہ ہمزہ وصلی درمیان میں گر جاتا ہے، جیسے: **نُوحٌ ابْنُهُ**۔ اس نون کو نون قطنی کہتے ہیں۔

ہدایت 1: نون قطنی سے ابتدا نہیں ہو سکتی بلکہ آگے ہمزہ وصل سے ابتدا ہوگی، جیسے: **نُوحٌ ابْنُهُ** میں **نُوحٌ** پر وقف کریں تو **ابْنُهُ** سے ابتدا کریں گے، **ابْنُهُ** پڑھنا غلط ہے۔

ہجے کا طریقہ: **نُوحٌ ابْنُهُ** کے ہجے اس طرح ہیں: نون پیش واو **نُو**، حائش **ح** = **نُوحٌ**، نون زیر با **نِبْ** = **نُوحٌ**، اب **ب**، نون زیر **ن** = **نُوحٌ**، ابن **ن**، ہا **ا** لٹا پیش **ا** = **نُوحٌ**، **ابْنُهُ**۔ وقف اس طرح ہوگا: **نُوحٌ ابْنُهُ**۔

مشق

نُوحٌ ابْنُهُ	لُوطٌ الْمُرْسَلِينَ	خَيْثَةَ اجْتَنَّتْ
قَدِيرٌ الَّذِي	عَدِنَ الَّتِي	فِتْنَةً انْقَلَبَ
أَحَدٌ اللَّهُ	جَمِيعًا الَّذِي	بِزِينَةٍ الْكَوَاكِبِ
خَيْرٌ أَطْبَانَ	مَثَلًا الْقَوْمُ	لُمَزَةٍ الَّذِي
يَوْمَئِذٍ الْمُسْتَقَرُّ	عَزِيرٌ ابْنُ	زُجَاجَةٍ الزُّجَاجَةُ

لام کا بیان

قاعدہ 1: لفظ **اَللّٰہ** اور **اَللّٰہُمَّ** کے لام سے پہلے زبر یا پیش ہو تو اُسے پُر (موٹا) اور زیر ہو تو باریک پڑھیں گے۔ ان کے علاوہ باقی سب لام باریک پڑھیں گے۔
 ①۔ لام کے موٹا پڑھے جانے کی مثالیں:

اَللّٰہ	تَاَللّٰہ	مِنَ اللّٰہ
رَسُوْلُ اللّٰہ	سُبْحَنَكَ اللّٰہُمَّ	قَالُوا اللّٰہُمَّ

②۔ لام کے باریک پڑھے جانے کی مثالیں:

بِسْمِ اللّٰہ	بِاللّٰہ	رِ اللّٰہ
اَعُوْذُ بِاللّٰہ	قُلِ اللّٰہُمَّ	سَبِيْلِ اللّٰہ

③۔ ان کے علاوہ باقی سب لام باریک پڑھے جائیں گے، جیسے:

تَجَلّٰی	تَوَلّٰی	یُضِلّٰی
حِلّٰی	فَصَلّٰی	صَلوٰۃ

مدات

مد کے معنی ہیں ”لمبا کرنا اور کھینچنا“ مد کی جمع مدات ہے۔

قاعدہ 1: حروف مدہ کے بعد اگر ہمزہ اسی کلمے میں ہو تو اسے **مد واجب** کہتے ہیں، اس کی مقدار تین سے چار الف ہے، جیسے:

سُوء

جَائِء

جَاءَ

يَشَاءُ

دُعَاءُ

أُولِيَاءُ

قاعدہ 2: حروف مدہ کے بعد اگر ہمزہ دوسرے کلمے کے شروع میں ہو تو اسے **مد جائز** کہتے ہیں، اس کی مقدار تین سے چار الف ہے، جیسے:

مَا أَمَرَ

بَنِي آدَمَ

مَا أَصَابَ

إِلَى آجَلٍ

كَمَا أُرْسِلَ

قَالُوا أَمِنَّا

قاعدہ 3: حروف مدہ کے بعد والے حرف پر اگر شد ہو تو اسے **مد لازم کلمی مُثَقَّل** کہتے ہیں، اس کی مقدار پانچ سے چھ الف ہے، جیسے:

وَالصَّفَاتِ

حَاجَّهٗ

دَابَّةٍ

أَتُحْجَرُونَ

وَلَا الضَّالِّينَ

وَلَا تَحْضُونَ

قاعدہ 4: حروف مدہ کے بعد والے حرف پر اگر جزم ہو تو اسے **مد لازم کلمی مُخَفَّف** کہتے ہیں، اس کی مقدار پانچ سے چھ الف ہے، جیسے: **آلِثْنٍ**۔

حروف مقطعات

ہدایت حروفِ مقطعات سے مراد ایسے حروف ہیں جن کو قرآن میں علیحدہ علیحدہ پڑھا جاتا ہے۔ جس طرح سبق نمبر 4 میں حروفِ مرکبات کے پڑھنے کا طریقہ بتایا گیا ہے۔ حروفِ مقطعات قرآن کی 29 سورتوں کے شروع میں آتے ہیں۔

سبق

الر	المص	الم
طه	كهيعص	المز
يس	طس	طسم
ح	حم عسق	ص
ن	ق	حم

پڑھنے اور لکھنے کی صورت میں تبدیل ہونے والے الفاظ

درج ذیل کلمات کے لکھنے اور پڑھنے کی صورتوں میں فرق ہے۔ ان کے لکھنے اور پڑھنے کی صورتیں جدول میں واضح ہیں:

مشق

پڑھنے کی صورت	لکھنے کی صورت	پڑھنے کی صورت	لکھنے کی صورت
ثَوْدَ	ثَوْدَا	أَفَيْنُ	أَفَايُنُ
وَمَلَيْهِمْ	وَمَلَايِهِمْ	مَلِيْهِ	مَلَايِيْهِ
وَأَنْ أَتْلُوْا	وَأَنْ أَتْلُوْا	لِتَتْلُوْا	لِتَتْلُوْا
وَنَبْلُوْا	وَنَبْلُوْا	لِيَبْلُوْا	لِيَبْلُوْا
لِيَرْبُوْا	لِيَرْبُوْا	لَنْ نَّدْعُوْا	لَنْ نَّدْعُوْا
مِئَتَيْنِ	مِائَتَيْنِ	مِئَةٍ	مِائَةٍ
مِنْ نَّبَاٍ	مِنْ نَّبَاٍ	لَا ذُبْحَنَّهُ	لَا ذُبْحَنَّهُ

لکھنے کی صورت	پڑھنے کی صورت	لکھنے کی صورت	پڑھنے کی صورت
لِشَائِءٍ	لِشَىءٍ	قَوَارِيرًا	قَوَارِيرَ
يَبْصُطُ	يَبْسُطُ	بَصُطَةً	بَسُطَةً
بِئْسَ الْإِسْمُ	بِئْسَ لِسْمُ	أَوْ يَعْفُوَا	أَوْ يَعْفُوَا

ہدایت 1 مندرجہ بالا کلمات کو خوب یاد کروائیں تاکہ بچے ان کلمات کی صحیح ادائیگی سے قرآن پڑھنے میں غلطی کرنے سے محفوظ رہیں۔

ہدایت 2 سورہ دہر میں جو دوسرا **قَوَارِيرًا** ہے، اس کا الف وصل اور وقف دونوں صورتوں میں نہیں پڑھا جائے گا۔

ہدایت 3 **أَمْ هُمُ الْمُصْطَرُّونَ** کا تلفظ **ص** یا **س** دونوں سے کرنا درست ہے۔ تاہم **يَبْصُطُ** اور **بَصُطَةً** میں صرف سین پڑھی جائے گی جبکہ **بُصْطِطٍ** میں صرف **ص** پڑھنا چاہیے۔ درج ذیل کلمات میں الف وقف کی صورت میں پڑھا جائے گا اور وصل کی صورت میں نہیں پڑھا جائے گا۔

لکھنے کی صورت	پڑھنے کی صورت	وقف کی صورت
أَنَا	أَن	أَنَا
لَكِنَّا	لَكِنَّ	لَكِنَّا
سَلَايِلًا	سَلَايِلَ	سَلَايِلًا

وقف کی صورت	پڑھنے کی صورت	لکھنے کی صورت
الْظُّنُونَا	الْظُّنُونَ	الْظُّنُونَا
الرَّسُولَا	الرَّسُولَ	الرَّسُولَا
السَّبِيلَا	السَّبِيلَ	السَّبِيلَا
قَوَارِيرَا	قَوَارِيرَ	قَوَارِيرَا (پہلا)

- ہدایت 4 **مَجْرِيهَا** کا تلفظ **مَجْرِيْهَا** ہوگا، یعنی اسے اُردو لفظ قطرے کی **ر** کی طرح پڑھیں گے۔
 اسے **مَجْرِيْهَا** پڑھنا غلط ہے۔
- ہدایت 5 سورہ دہر میں جو پہلا **قَوَارِيرَا** ہے، اس کا الف وقف میں پڑھا جائے گا اور وصل میں نہیں پڑھا جائے گا۔

مشق

الْمُطَهَّرِينَ	فَاعِلِينَ	عَلَى عَقْبَيْهِ	الْعُلَمَاءِ
ذُرِّيَّتَهُ	سَبَّحَهُ	أَعُوذُ	عَهْدَ
سِحْرِ	سَحَّارٍ	اللَّهُ	الْأُنَّ
			وَجْهَهُ

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ۝

الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ ۱ الرَّحْمٰنِ

الرَّحِيمِ ۝ ۲ مُلِكِ يَوْمِ الدِّينِ ۝ ۳

إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ ۝ ۴

اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ۝ ۵ صِرَاطَ

الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۝ ۶ غَيْرِ

الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ ۝ ۷

وقف کا بیان

وقف کے متعلق اگرچہ ہر سبق کے آخر میں وقف کا طریقہ لکھ دیا گیا ہے لیکن اہمیت کے پیش نظر تمام قسم کے وقوف کا طریقہ مثالوں کے ساتھ ذکر کیا جا رہا ہے تاکہ علم وقف سے آشنائی ہو اور اغلاط سے بچا جائے کیونکہ اکثر لوگ وقف کا طریقہ معلوم نہ ہونے کی وجہ سے الفاظ کو غلط پڑھ دیتے ہیں۔

زبر پر وقف: جس کلمے کے آخر پر ایک زبر ہو، اسے وقف کی صورت میں ساکن کر کے پڑھیں، جیسے: **قَرَضَ** سے **قَرَضُ** وغیرہ۔

دو زبر پر وقف: جس کلمے کے آخر پر دو زبر ہوں، اسے وقف کی صورت میں الف سے بدل کر الف کے برابر ہی لمبا کر کے پڑھیں، جیسے: **جَنَفَا** سے **جَنَفَا** وغیرہ۔

زیر اور دو زیر پر وقف: جس کلمے کے آخر میں ایک زیر یا دو زیر ہوں، اسے وقف کی صورت میں ساکن کر کے پڑھیں، جیسے: **قَمَرٍ** سے **قَمَرٍ** اور **بَدْمٍ** سے **بَدْمٍ** وغیرہ۔

پیش اور دو پیش پر وقف: جس کلمے کے آخر پر ایک پیش یا دو پیش ہوں، اسے وقف کی صورت میں ساکن کر دیں، جیسے: **رُسُلٍ** سے **رُسُلٍ** اور **مَمْلُکٍ** سے **مَمْلُکٍ** وغیرہ۔

گول ۴ پر وقف: جس کلمے کے آخر میں گول ۴ ہو، خواہ اس پر ایک زبر، زیر یا پیش ہو یا دو زبر، دو زیر یا دو پیش ہوں، اسے وقف کی صورت میں ہائے ساکنہ (۴) سے بدل کر وقف کریں، جیسے: **لُسْرَۃً** سے **لُسْرَۃً**۔

جزم پر وقف: جس کلمے کے آخر پر جزم ہو، اسے وقف کی صورت میں اسی طرح پڑھیں گے، جیسے: **مَآہِیَہ** وغیرہ، یعنی سانس بند کر دیں گے۔

حرف وقف سے پہلے حرف مدہ ہو: جب حرف مدہ کے بعد والے حرف پر وقف کرنا ہو تو وقف کی صورت میں اسے ساکن کر کے حرف مدہ پر تین یا چار الف کے برابر مد کر سکتے ہیں، جیسے: **یَعْلَمُونَ** سے **یَعْلَمُونَ** وغیرہ۔

حرف وقف سے پہلے حرف لین ہو: جب حرف لین کے بعد والے حرف پر وقف کرنا ہو تو اسے ساکن کر کے وقف کی صورت میں حرف لین پر مد بھی کر سکتے ہیں، جیسے: **قَرِیشٍ** سے **قَرِیشٍ** وغیرہ۔

قرآنی رموزِ اوقاف

1۔ تلاوت کے دوران میں درج ذیل رموزِ اوقاف کو ملحوظ رکھنا چاہیے:

○ جہاں آیت پوری ہو جاتی ہے، وہاں چھوٹا سا دائرہ لکھا ہوتا ہے۔ یہ حقیقت میں آیۃ کی گول **ق** ہے جس نے گول دائرے کی شکل اختیار کر لی ہے۔ یہ وقف کی علامت ہے اس پر ٹھہرنا چاہیے۔
مر یہ وقف لازم کی علامت ہے۔ اس پر ضرور ٹھہرنا چاہیے۔ اگر نہ ٹھہرا جائے تو اکثر جگہ معنی و مفہوم کے غلط ہونے کا امکان ہے۔

ط یہ وقف مطلق کی علامت ہے، اس پر بھی ٹھہرنا چاہیے۔
ج یہ وقف جائز کی علامت ہے، یہاں ٹھہرنا بہتر اور نہ ٹھہرنا جائز ہے۔
قف اس کے معنی ہیں ”ٹھہر جاؤ“ اس پر بھی ٹھہرنا چاہیے۔
 2۔ درج ذیل رموزِ اوقاف پر نہیں ٹھہرنا چاہیے۔

لا اس کے معنی ہیں ”نہیں“ یہ علامت اگر آیت کے اندر ہو تو ہرگز نہیں ٹھہرنا چاہیے۔ اگر آیت کے اوپر ہو تو دونوں طرح (ٹھہرنا، نہ ٹھہرنا) جائز ہے۔
ز یہ وقف مجوز کی علامت ہے۔ یہاں نہ ٹھہرنا بہتر ہے۔

ص یہ وقف مرخص کی علامت ہے۔ یہاں ملا کر پڑھنا چاہیے۔ اگر بوقت ضرورت ٹھہرا جائے تو رخصت ہے۔ یہ بھی یاد رہے کہ **ص** پر ملا کر پڑھنا **ز** کی نسبت زیادہ ترجیح رکھتا ہے۔
صلے یہ **الْوَصْلُ اَوَّلٰی** کا اختصار ہے۔ یہاں ملا کر پڑھنا بہتر ہے۔

ق یہ **قِيلَ عَلَيْهِ الْوَقْفُ** کا خلاصہ ہے۔ یہاں ٹھہرنا نہیں چاہیے۔
صل یہ **فَذَبُوصَلْ** کی علامت ہے۔ یہاں کبھی ٹھہرا جاتا ہے اور کبھی نہیں، البتہ ٹھہرنا بہتر ہے۔
 3۔ چند مشہور وقوف کی وضاحت:

وَقْفُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اس کا مطلب ہے کہ یہاں نبی ﷺ نے وقف کیا ہے اور یہاں ٹھہرنا مستحب

ہے۔

وَقِفْ مُنْزَلًا اس کو وقف جبرائیل علیہ السلام بھی کہتے ہیں۔ یہاں پر بھی وقف کرنا مستحب ہے۔
وَقِفْ غُفْرَانًا غفران کا معنی ہے ”بہت زیادہ بخشش طلب کرنا۔“ یہاں پر پڑھنے اور سننے والے کو بخشش مانگنی چاہیے۔ یہاں وصل کرنے کے بجائے وقف کرنا بہتر ہے۔

س یا **سکتہ** یہ سکتے کی علامت ہے۔ یہاں کسی قدر ٹھہرنا چاہیے مگر سانس نہ ٹوٹنے پائے۔
وقفہ یہ لمبے سکتے کی علامت ہے۔ یہاں سکتے کی نسبت زیادہ ٹھہرنا چاہیے لیکن سانس نہ ٹوٹے۔
۔۔ یہ قریب قریب دو جگہ تین نقطے ہوتے ہیں جسے **مُعَانِقَة** کی علامت کہتے ہیں۔ قرآن کے حاشیے پر لکھا لفظ **مع** اسی کا اختصار ہے۔ ان دونوں مقامات میں سے کسی ایک پر ٹھہرنا چاہیے۔
ل یہ **تَذْلِکَ** کا مخفف ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ وقف کی جو علامت پہلے گزری ہے، اس کا بھی وہی حکم ہے۔

۵ اس کا مطلب ہے کہ کوفیوں کے علاوہ دیگر قراء کے نزدیک یہاں آیت ہوتی ہے۔ اگر کوئی یہاں وقف کرے تو لوٹانے کی ضرورت نہیں۔

اہم معلومات:

الرَّبْع یہ پارے کے چوتھائی حصہ ہونے کی علامت ہے۔

النِّصْف یہ پارے کے آدھا ہونے کی علامت ہے۔

الثَّلَاثَة یہ پارے کے تین چوتھائی حصہ ہونے کی علامت ہے۔

السَّجْدَة قرآن مجید میں دورانِ تلاوت 15 مقامات پر سجدہ کرنا مسنون ہے۔

ع یہ رکوع کی علامت ہے۔

مسنون نماز

تکبیر تحریمہ: اللہ اکبر ط

دُعائے استفتاح: اللہمَّ بَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ
بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ - اللہمَّ نَقِّنِي مِنَ الْخَطَايَا كَمَا يُنَقَّى الثُّوبُ
الْأَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ - اللہمَّ اغْسِلْ خَطَايَايَ بِالْمَاءِ وَالثَّلَجِ وَالْبَرَدِ
دوسری دعا: سُبْحَانَكَ اللہمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ
وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ .

تعوذ: اَعُوذُ بِاللّٰهِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ مِنْ هَمِّهِ
وَنَفْخِهِ وَنَفْثِهِ - تسمیہ: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ○

سورۃ فاتحہ: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ○ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ○ مَلِكِ
يَوْمِ الدِّينِ ○ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ○ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ
الْمُسْتَقِيْمَ ○ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ
عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ ○ (اٰمِيْن)

سورۃ اخلاص: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ط قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ○
اللّٰهُ الصَّمَدُ ○ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ ○ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا اَحَدٌ ○
تکبیر: اللہ اکبر ط

رکوع کی دعائیں: پہلی دعا: سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ - (کم از کم تین بار)
دوسری دعا: سُبْحَانَكَ اللہمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اللہمَّ اغْفِرْ لِيْ .

رکوع سے اٹھتے وقت کی دعا: سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ
حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ۔

تکبیر: اللَّهُ أَكْبَرُ

سجدے کی دعائیں: پہلی دعا: سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى (کم از کم تین بار)

دوسری دعا: سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي۔

دو سجدوں کے درمیان کی دعا: پہلی دعا: اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي
وَاجْبُرْنِي وَارْفَعْنِي وَاهْدِنِي وَعَافِنِي وَأَرْزُقْنِي۔

دوسری دعا: رَبِّ اغْفِرْ لِي رَبِّ اغْفِرْ لِي۔

تشہد: الشَّحِيحَاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ
أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ
الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

درود شریف: اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ
عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ۔ اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى
مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ
إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ۔

درود شریف کے بعد کی دعائیں: پہلی دعا: اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ
عَذَابِ الْقَبْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَالِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ
فِتْنَةِ الْحَيَاةِ وَالْمَوْتِ۔ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْمَآْثِمِ وَالْمَغْرَمِ۔

دوسری دُعا: رَبِّ اجْعَلْنِي مُقِيمَ الصَّلَاةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِي ۖ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ
 دُعَاءَ ۝ رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ ۝
سلام: دونوں طرف منہ پھیرتے ہوئے کہا جائے۔ **السلام علیکم ورحمۃ اللہ۔**
سلام پھیرنے کے بعد مننون اذکار

اللَّهُ أَكْبَرُ - اسْتَغْفِرُ اللَّهَ، اسْتَغْفِرُ اللَّهَ، اسْتَغْفِرُ اللَّهَ۔
 اللَّهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ۔
 رَبِّ اَعِنِّي عَلَى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ۔
نماز کے بعد کا ایک اور اہم عمل: سُبْحَانَ اللَّهِ 33 مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلَّهِ 33 مرتبہ
 اللَّهُ أَكْبَرُ 33 مرتبہ اور ایک مرتبہ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ
 لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ۔

آیت الکرسی: اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ سِنَّةٌ
 وَلَا نَوْمٌ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ
 عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ
 بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ
 وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ۝

دعائے قنوت وتر: اللَّهُمَّ اهْدِنِي فِيمَنْ هَدَيْتَ وَعَافِنِي فِيمَنْ
 عَافَيْتَ وَتَوَلَّنِي فِيمَنْ تَوَلَّيْتَ وَبَارِكْ لِي فِيمَا أَعْطَيْتَ وَقِنِي شَرَّ
 مَا قَضَيْتَ فَإِنَّكَ تَقْضِي وَلَا يُقْضَى عَلَيْكَ إِنَّهُ لَا يَذِلُّ مَنْ وَالَيْتَ

وَلَا يَعْزُبُ مِنْ عَادِيَّتِ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى النَّبِيِّ

وتروں کے بعد کی دعا: سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ تین مرتبہ، تیسری مرتبہ باوازیلے۔

اس کے بعد یہ کہے۔ رَبِّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ

سجدہ تلاوت کی دعا: اللَّهُمَّ اكْتُبْ لِي بِهَا عِنْدَكَ أَجْرًا وَصَغِّ عَنِّي بِهَا وَزْرًا

وَأَجْعَلْهَا لِي عِنْدَكَ ذُخْرًا وَتَقَبَّلْهَا مِنِّي كَمَا تَقَبَّلْتَهَا مِنْ عَبْدِكَ دَاوُدَ

نماز جنازہ

پہلی تکبیر: اللَّهُ أَكْبَرُ کے بعد حمد و ثناء، سورۃ فاتحہ اور کوئی ایک سورت پڑھی جائے۔

دوسری تکبیر: دوسری تکبیر کے بعد درود ابراہیمی پڑھا جائے جو نماز میں پڑھا جاتا ہے۔

تیسری تکبیر: تیسری تکبیر کے بعد میت کی مغفرت کے لیے درج ذیل دعائیں پڑھی جائیں۔

پہلی دعا: اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا وَصَغِيرِنَا

وَكَبِيرِنَا وَذَكِّرِنَا وَأُنْثَانَا، اللَّهُمَّ مَنْ أَحْيَيْتَهُ مِنَّا فَأَحْيِهِ عَلَى

الْإِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهُ مِنَّا فَتَوَفَّهُ عَلَى الْإِيمَانِ، اللَّهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا

أَجْرَهُ وَلَا تُضِلَّنَا بَعْدَهُ۔

دوسری دعا: اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ وَارْحَمْهُ وَعَافِهِ وَاعْفُ عَنْهُ وَاکْرِمْ نُزُلَهُ

وَوَسِّعْ مُدْخَلَهُ وَاعْسِلْهُ بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّهِ مِنَ الْخَطَايَا

كَمَا يَنْقَى الثَّوْبُ الْأَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ، وَأَبْدِلْهُ دَارًا خَيْرًا مِنْ دَارِهِ

وَأَهْلًا خَيْرًا مِنْ أَهْلِهِ وَزَوْجًا خَيْرًا مِنْ زَوْجِهِ وَأَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ

وَأَعِزَّهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ عَذَابِ النَّارِ۔

بچے کی نماز جنازہ کی دعا: اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا سَلَفًا وَفَرَطًا وَأَجْرًا۔

چوتھی تکبیر: چوتھی تکبیر کے بعد سلام پھیر دیا جائے۔

مُحَمَّدٌ حَقُّ الشَّاعَةِ بِرَأْسِ دَارِ السَّلَامِ مَحْفُوظٌ فِي

دَارُ السَّلَامِ
کتاب و سنت کی اشاعت کا عالمی ادارہ



سفودی عروب (ہیڈ آفس)

پوسٹ بکس: 22743 الرياض: 11416 سوڈی عرب فون: 4033962-4043432 00966 1 فیکس: 4021659

E-mail: darussalam@awalnet.net.sa - riadh@dar-us-salam.com

Website: www.darussalam.com

- الزیاض، الضیاع: فون: 4614483 01 فیکس: 4644945 • الملز فون: 4735220 01 فیکس: 4735221 • سوہم فون: 2860422 01
- مندوب الریاض: موبائل: 0503459695-0505196736 • قسیم (ریوڈ): فون/فیکس: 06 3696124 موبائل: 0503417156
- مکہ مکرمہ: موبائل: 0502839948-0506640175 • مدینہ منورہ فون: 8234446 04 فیکس: 8151121 موبائل: 0503417155
- ہندو فون: 6879254 02 فیکس: 6336270 • النہر فون: 8692900 03 فیکس: 8691551
- شیخ البحر فون/فیکس: 3908027 04 موبائل: 0500887341 • فیس شیخ فون/فیکس: 2207055 07 موبائل: 0500710328

شامچہ: فون: 5632623 6 00971 امریکہ: بھٹن فون: 7220419 001 نیویک فون: 6255925 001 718

لندن: فون: 208 539 4885 0044 آسٹریلیا: فون: 2 9758 4040 0061

پاکستان (ہیڈ آفس و مرکزی شوروم)

• 36- لورال، سیکرٹریٹ سٹاپ، لاہور

فون: 7110081-7111023-7232400-7240024 0092 فیکس: 7354072

موبائل: 4212174-0321 8484569-0322 • غزنی سٹریٹ، اردو بازار، لاہور فون: 7120054 فیکس: 7320703

Website: www.darussalam.pk.com E-mail: info@darussalam.pk.com

کراچی: مین طارق روڈ، ڈالمن مال سے (بہادر آباد کی طرف) دوسری گلی، کراچی فون: 4393936-021 فیکس: 4393937

اسلام آباد: F-8 مرکز اسلام آباد فون/فیکس: 51 2281513 0092 موبائل: 5370378 0321

اشاعت اول مارچ 2008ء • مطبع: انٹرنیشنل دارالسلام پرنٹنگ پریس لاہور